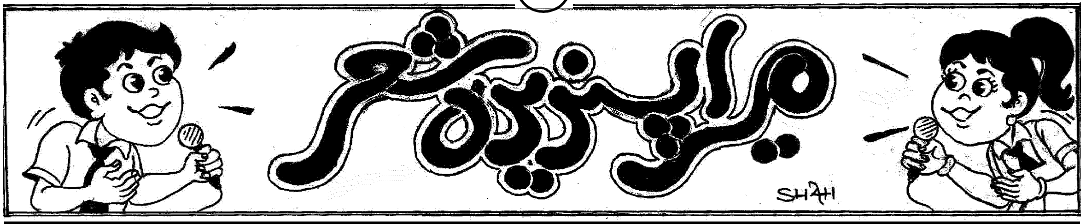

اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں
● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں
، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

بتوں سے تجھ کو اُمیدیں خدا سے نو امیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے
(علامہ اقبال) مرسلہ: شمّی سبطین، ندی پار، آسنسول

اب تو ہر بات یاد رہتی ہے
غالبًا میں کسی کو بھول گیا
(جون ایلیا) مرسلہ: نور محفوظ زارا، براکر، آسنسول

شہرت کی بلندی بھی پل بھر کا تماشا ہے
جس ڈال پہ بیٹھے ہو وہ ٹوٹ بھی سکتی ہے
(بشیر بدر) مرسلہ: محمد ضمام الحق محمد عین الحق، بلڈانہ، مہاراشٹر

ابر میں چھپ کے سو گیا سورج
دھوپ کو چھاؤں کی ضرورت تھی
(حسن نظامی) مرسلہ: مہوین شہاب، جاما ڈوبا، دھنباد، جھارکھنڈ

جانے کیوں یہ خیال آیا ہے
دیکھ لوں خود سے دوستی کرکے
(ڈاکٹر حسن نظامی) مرسلہ: عارفہ طلعت جسیم، ڈیہہ کولیری، مغربی بنگال

ظالم کی تو عادت ہے ستاتا ہی رہے گا
اپنی بھی طبیعت ہے بہلتی ہی رہے گی
(وحشت رضا کلکتوی) مرسلہ: رونق سبطین، ندی پار، آسنسول

رندی کے لیے ہے، نہ عبادت کے لیے ہے
انسان محبت ہے، محبت کے لیے ہے
(جگر مرادآبادی)

وہ عندلیب ہی کیا جو نہ ہو چمن کے لیے
وطن ہے میرے لیے اور میں وطن کے لیے
(سید حسین فکر بدایونی) مرسلہ: عاقل قرنین، ندی پار، آسنسول

شہر ہو کوئی، کوئی نگر
اپنا گھر پھر اپنا گھر
(ڈاکٹر حسن نظامی) مرسلہ: نوشین صبا، بھاگا، دھنباد، جھارکھنڈ

آمد پہ نئے سال کی یہ فکر ہے مجھ کو
یہ سال فسادات تو لے کر نہیں آیا
(تابش مہدی) مرسلہ: نغمہ نایاب، ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول، پربھنی

وہ معتبر ہی نہیں سجدہ، بندگی کے لیے
کبھی کسی کے لیے ہو، کبھی کسی کے لیے
(مائل خیرآبادی) مرسلہ: ندا فرحت ولاس راؤ دیشمکھ، جنتور پربھنی

نہ پوچھو کیا گزرتی ہے دلِ خوددار پہ اکثر
کسی بے مہر کو جب مہرباں کہنا پڑتا ہے
(جگن ناتھ آزاد) مرسلہ: ناظرہ بانو، ریوڑی تالاب، وارانسی

عجب شے ہے فضا ذہن ونظر کی یہ اسیری بھی
مسلسل دیکھتے رہنا برابر سوچتے رہنا
(فضا) مرسلہ: سحر اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

دیکھیں قریب سے بھی تو اچھا دکھائی دے
اک آدمی تو شہر میں ایسا دکھائی دے
(ظفر گورکھپوری) مرسلہ: شفق اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی